السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک حنفی دیوبندی سے بحث چل رہی ہے ، اس نے تین حدیثیں پیش کر کے ثابت کیا ہے کہ تمام نبی اپنی اپنی قبروں میں زندہ اور نمازیں پڑھتے ہیں ، پھر اس نے دعویٰ کیا ہے ، کہ کوئی اہل حدیث عالم ان تین حدیثوں کو اوران کے راویوں کو غلط ثابت نہیں کر سکتا ۔ (احقر عبدالغفور بن اسماعیل ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انبیاء علیہم السلام عالم برزخ میں زندہ ہیں ، یہ زندگی برزخی ہے نہ کی دنیوی ، انبیاء علیہم السلام برزخ میں زندہ ہیں ۔ اسی لیے وہاں تعظیم و تعذیب کی صورت ہے ، ((حدیث الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون)) حافظ ابن حجر نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے ۔ (فتح الباری)

اور علامہ ذہبی نے اس کو منکر قرار دیا ہے ، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نماز پڑھنے کی روایت کا تعلق بھی عالم برزخ سے ہے نہ کی دنیا سے ، اور حدیث مسلم میں ہے ، اور قبر کے پاس درود پڑھنے سے آپ سنتے ہیں ، اس حدیث کو حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں لکھا ہے ۔ اس کی سند جید ہے ۔ مگر اس میں ایک راوی عبدالرحمن بن اعرج ہے ۔ جو مجہول الحال ہے مگر درود کے قبر کے پاس سننے میں بحث نہیں ۔ (مولانا حافظ گوندلوی ۔ الاعتصام جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 124

محدث فتویٰ